Lesson 10: Al-A'araaf (Ayaat 188- 206):Day 40

سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَاف کی تفسیر

بلکہ؛

وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَسۡمَعُواْۖ وَتَرَىٰهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ () خُذِ ٱلۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِٱلۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡجَٰهِلِينَ ()

اور اگر تم انہیں راستہ کی طرف پکارو تو وہ کچھ نہیں سنیں گے اور تو دیکھے گا کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے(۱۹۸)

آپ نے کبھی کوئی مجسمہ دیکھا ہو گا بلکہ آج کے دَور میں 3D تصویریں دیکھی ہو نگی۔ پتلی سی سلائیڈز کے ذریعے آپ کو حقیقت کا گمان ہو تا ہے۔ یوں لگتا ہے یہ ماڈل ہماری طرف ہی دیکھ رہے ہیں۔

اُس دَور میں مشرک سمجھتے تھے کہ بُت ہماری طرف ہی دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نظر کا دھوکہ ہو تا تھا۔ آج بھی لوگ انہی چیزوں میں اُلجھے ہوئے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ کس طرح شرک کرتے ہیں۔ لوگوں کی عقل ماری جاتی ہے۔ لوگ قبروں پر جا کر دعائیں مانگتے ہیں۔ دربار پر جا کر دعا کرتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ بابا جی پیسے لے کر کوئی وظیفہ بتا دیتے ہیں۔ آج کل کئی ٹی وی پروگرام دکھاتے ہیں جن میں ایسے جعلی پیروں کی کہانیاں دکھائی جاتی ہیں۔ لیکن لوگوں کی جاہلیت دیکھیں کہ پھر بھی ایسے جعلی لوگوں کے دھوکے میں آ جاتے ہیں۔ اس طرح کئ جعلی پیروں نے گینگ بنائے ہوئے ہیں۔ جو پکڑے جانے پر لڑنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ لوگوں کو تعلیم دینے کا مقصد یہی ہے کہ لوگ ایسے دھوکے باز لوگوں سے دُور رہیں۔ صرف اللہ سے مدد مانگیں اور قرآن سے جُڑ جائیں۔

جو لوگ اللہ کے سوا اوروں کو پوجتے ہیں، وہ سب اللہ کے ہی بنائے ہوئے ہیں، وہی ان کا پالنے والا ہے۔ وہ بالکل بے اختیار ہیں، کسی نفع نقصان کا انہیں اختیار نہیں، وہ اپنے پجاریوں کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ تو ہل جل بھی نہیں سکتے، دیکھ اور سن بھی نہیں سکتے۔

بعض لوگ قبروں پر جاتے ہیں۔ اور وہاں ایسی حرکتیں کرتے ہیں جو انسانیت کے خلاف ہیں۔ وہ سیدھے کھڑے ہو کر قبر کی طرف نہیں جاتے، رکوع کی حالت میں قبر کی طرف جا کر دعا کرتے ہیں۔ کچھ لوگ قبروں پر ننگے پیر جاتے ہیں۔ کچھ لوگ قبروں کی طرف پیٹھ یا پشت نہیں کرتے۔ وہ سمجھتے ہیں قبر والے بہت معزّز ہیں۔

ساری تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہے۔ صرف وہی عزّت کے لائق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ؛

سورۃ البقرہ: وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱرۡكَعُواْ مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ (٤٣)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو (۴۳)

اللہ کے لئے قانتین بن جاؤ۔

آج کل کچھ ٹی وی چینل اس طرح کے رمضان پروگرام دکھاتے ہیں۔ جن سے رمضان کی اصل روح ہی ختم ہو جاتی ہے بلکہ لوگ بجائے عبادت کرنے کے ٹی وی کے آگے بیٹھے رہتے ہیں۔ پھر اس حد تک غلو کیا جاتا ہے کہ رمضان کے جانے پر روتے ہیں کہ رمضان ہم سے رُخصت ہو رہا ہے۔ سارے مہینے اللہ ہی کے ہیں۔ اصل بات یہ ہے ہم ہر دن سے کیسے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

کیا اللہ کے نبیؐ اور صحابہ کرامؓ رمضان کے جانے پر روتے تھے؟ نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ ہمارے لئے قرآن اور سُنت میں ہر طرح کی رہنمائی موجود ہے۔

ہمارے لئے یہ تکلیف اور دُکھ کی بات ہے کہ ہم نے اپنی زندگی میں کس طرح کی باتیں شامل کر لی ہیں۔

کچھ لوگ مدینہ سے واپسی پر اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں جو صحابہ کرامؓ سے ثابت نہیں۔

اللہ کے نبیؐ سے محبت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن اُس کو شرکیہ حد تک پہچا دینا جائز نہیں ہے۔

اللہ کی کتاب کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔

کافر یا مشرک کچھ کریں تو ہم سمجھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے دین یا مذہب کے مطابو ہی شائد کچھ کر رہے ہیں۔

لیکن مجھے بے حد افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اپنے مسلمان بہن بھائی شرکیہ کام کرتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھی افسوس ہو رہا ہے کہ ہم کیسی سُست قوم ہیں کہ اپنے مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے اللہ کے صحیح دین کو لوگوں تک پہنچانے کی مزید کوشش کیوں نہیں کرتے۔

ہم سب کی یہ ذمّہ داری بنتی ہے کہ اللہ کا صحیح دین کم از کم اپنے مسلمان بہن بھائیوں تک، مسلمان گھرانوں تک ضرور پہنچا دیں۔

باطل گھر گھر پہنچ رہا ہے۔ ہم نے بھی اپنی بہترین کوشش کر کے اللہ کی توحید کا پیغام گھر گھر پہنچانا ہے۔
ہم سب اپنے مسلمان بہن بھائیوں کے لئے خیر خواہی محسوس کریں۔

کئی لوگوں نے قبر کو خانہ کعبہ کی طرح بنا رکھا ہے۔ اُس کے گرد طواف کرتے ہیں۔ نعوذ باللہ۔

توحید کا پیغام سب تک پہنچا دیں۔

اپنے آپ سے سوال کریں کہ میں کیا کر سکتی ہوں؟ میں نے کیا کیا؟ کیا میں نے اپنی ذمّہ داری پوری کی؟ اپنا محاسبہ کریں؟

صرف ہماری نماز اور عبادات ہمیں بخشوا دیں گی؟ اگر ہم نے اللہ کی توحید کا پیغام سب تک نہ پہنچایا؟

اللہ سے دعا کریں کہ اللہ ہم سے دین کی خدمت کا کام لے لے۔ آمین۔

اللہ ہمیں اُن لوگوں میں شامل کر دے جو صحیح دین کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ آج کے دَور کی یہ سب سی بڑی ضرورت ہے۔

کیا صرف مکہ والے ہی مشرک تھے؟ آج کے دَور کے شرک دیکھیں۔

ایک قبر کو اونچی بنایا گیا۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ یہ قبر اتنی اونچی کیوں ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہ بہت پہنچے ہوئے بزرگ ہیں۔ ان کو ان کے بستر اور بیڈ سمیت دفنایا گیا تھا۔ اب لوگ وہاں جاکر دعائیں کرتے ہیں کہ یہ شاہ صاحب بہت پہنچے ہوئے بزرگ ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

لوگ کہتے ہیں کہ قبر والے ہماری بات سنتے ہیں۔ یہ ہماری اللہ سے سفارش کرینگے۔ ایک عورت کو دیکھا گیا کہ قبر کے پاس بیٹھی قبر والے سے باتیں کر رہی تھی۔ ہم اللہ سے باتیں کیوں نہیں کرتے؟

اللہ تو ہماری ساری باتیں سنتا ہے۔ پھر اللہ سے کیوں نہیں مانگتے؟

اللہ کے سوا کوئی دے نہیں سکتا۔ اللہ کے سوا کسی سے مانگنا جائز نہیں ہے۔

جیسے زمین کو بارش کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح انسانوں کو وحی کی بارش کی ضرورت ہے۔ وحی کا علم قرآن گھر گھر پہنچانے کی ضرورت ہے۔ معصوم اور جاھل ہونے میں فرق ہے۔ اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرنا لازمی ہے۔ اپنی زندگی کے خول سے نکل کر لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کریں۔

مسلمان گھروں میں شرک بہت دکھ اور غم کی بات ہے۔ لوگوں کی جاھلیت دیکھ کر بہت تکلیف ہوتی ہے۔

اللہ کے بندوں سے پیار کریں۔ ہم مسلمان اُمّت کے لئے دعا کریں اور اپنے حصّے کا کام کریں۔

قرآن کے صحیح علم کو گھر گھر پہنچادیں۔ تاکہ لوگ زبانی یاد دیکھ کر آیات کو پڑھ کر اللہ کی کتاب کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہم سب کو ہر طرح کے شرک سے بچا کر توحید کے راستے پر لگا دے۔ آمین۔